سوال

اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے والی لڑکی ہوں، ایک شخص سے شادی کی اور اس کے ساتھ کسی دوسرے ملک چلی گئی، اس کے برے اخلاق اور برے رہن سہن کی بنا پر طلاق ہوگئی، اب ایک اور شخص نے شادی کا پیغام دیا ہے، اور میری رائے جاننے کے لیے روزانہ رابطہ کرتا ہے۔ مجھے اس کا اعتراف ہے کہ اس شخص کے کچھ تعلقات بھی تھے اور وہ شراب نوشی بھی کرتا رہا ہے اور بالآخر ترک کردی اور اپنے سب تعلقات بھی منقطع کردیے ہیں، اور تقریبا چھ ماہ سے تو بالکل ہی ان اشیاء سے علیحدگی اختیار کرلی ہے اور اپنے آپ پر نادم بھی ہے اور ان معاصی کو ترک کرنے کا عہد کرچکا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ اپنی حالت کو صحیح کرسکوں اور اس میں استقرار پیدا کیا جاسکے اس لیے کہ میں اکیلی زندگی گزار رہی ہوں، اور میری خواہش ہے کہ کوئی اللہ تعالی سے ڈر اور خوف رکھنے والا شخص ملے جو میرے معاملات میں اچھائی کا مظاہرہ کرے میں دوبارہ ایک ناکام تجربہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی، آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ

آپ نے جو معلومات دوسرے شخص کے بارہ میں ذکر کی ہیں وہ کوئی اچھی اور بہتر معلومات نہیں، اور پھر روزانہ کسی اجنبی عورت سے رابطہ کرنا بھی شک وشبہ سے خالی نہیں، اور اس بات کی کوئی ضرورت نہیں کہ اس عورت سے روزانہ رابطہ کرکے اس کی رائے معلوم کی جائے، اور اس سے جواب حاصل کیا جائے، اور وہ عہد وپیمان جن کا وہ ذکر کررہا ہے ہوسکتا ہے وہ ان میں سچا ہو، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ سچا نہ ہو، اس لیے ہم آپ کو مندرجہ ذیل نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں:
آپ اس کے بارہ میں کسی اور سے پوچھنے کی کوشش کریں:

یعنی اس اور اس کے موجودہ حالات کے متعلق جن کا وہ دعوی کررہا ہے اس کی تحقیق کریں، آپ اس کے قریبی لوگوں میں سے ایسے لوگ حاصل کرسکتی ہیں جو آپ کو اس کے متعلق نئے اور تازہ حالات کے متعلق معلومات دیں گے لیکن شرط یہ ہے کہ آپ جن سے اس کے متعلق سوال کریں وہ صالح قسم کی عورتیں ہوں تاکہ آپ کو معلومات بھی صحیح، سچی اور مفید مل سکیں۔

اور یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس سوال اور اس کے بارہ میں معلومات کے حصول میں وقت لگے گا، لیکن معاملہ کی سنگینی کو مد نظر رکھتے ہوئے اس وقت کو صرف کرنے اور انتظار کرنے میں کوئی حرج نہیں، اس کے بعد اگر آپ کو اس مسجد جہاں پر وہ نماز کی ادائیگی کرتا ہے یا پھر درس میں حاضر ہوتا اور جو کیسٹیں سنتا اور کتابیں پڑھتا ہوان سب اشیاء کی روشنی میں اس شخص کی سچائی ظاہر ہوجائے، (اور اللہ تعالی ایسا نہ کرے) اور آپ اتنی طاقت رکھیں کہ دوسری شادی کی ناکامی بھی برداشت کرسکیں تو اس حالت میں اس سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں۔

اللہ نہ کرے آپ کو شادی کے بعد اس کی منافقت اور دھوکہ دہی کی بنا پر اس سے علیحدگی اختیار کرنی پڑے تو پھر یہ کوئی بہت بڑا خسارہ نہیں ہوگا۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ شادی کے لیے کچھ شروط رکھیں، اور عقد نکاح کے وقت اس سے کچھ مطالبے کریں مثلا پنجگانہ نماز کی اوقات مقررہ پر ادائیگی، اور ھلاکت وتباہی والی اشیاء مثلا شراب نوشی، اور فحاشی وبدکاری، وغیرہ سے اجتناب، وغیرہ۔

اور آپ اسے یہ واضح کردیں کہ وہ ظاہر کو دیکھتے ہوئے اس کے ساتھ معاملات کررہی ہے، اندرونی معاملات کا اللہ تعالی کو ہی علم ہے۔

اور اس کے ساتھ ساتھ آپ استخارہ کرنا نہ بھولیں، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو صحیح اور بہتر فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور آپ کو صحیح راستہ کی طرف راہنمائی کرے

،اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرم پراپنی رحمتوں کانزول فرمائے ۔

والله اعلم.